جو "کابھی سیاسیات" ان پر اثر انداز ہوتی ہیں، عشق و محبت کی داستان طرازیوں پر مشتمل ادب اور اشتراکیت زدہ شاعری جس طرح ان پر اپنا پرتو ڈالتی ہے، عزم ان سب مفسدات سے پاک ہے اور سنجیدہ سلم طرزِ فکر پر مبنی ہے.......... عزم نے فی الحقیقت ایک خلا کو پُر کیا ہے۔

دروس القرآن (تین حصے)

مؤلفہ: صوفی نذر محمد صاحب سیال، ایم، اے۔

ملنے کا پتہ: شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور۔

ضخامت ہر حصہ ۲۹۷ صفحات سائز خورد۔ قیمت: ایک روپیہ بارہ آنے۔

عربی سے آشنا ہونے اور قرآن سے قریب تر آنے کے لئے یہ ایک مبارک اور مفید کوشش ہے۔ اس میں عربی قواعد ذہن نشین کرانے کے لئے قرآنی مفرد الفاظ، مرکب جملے اور آیتیں درج کی گئی ہیں۔

تعلیمی نقطۂ نظر سے اس میں کئی غلطیاں اور خامیاں پائی جاتی ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔ مثلاً

(۱) ابتدائی اسباق ہی میں نعبی، اجوی جیسی ثقیل اصطلاحات کا استعمال اور بغیر کسی ترتیب و تدریج کا لحاظ کئے افعال سالم اور غیر سالم پر مشتمل تمرینات کی تفصیل مبتدی کے ذہن کو الجھاؤ میں ڈال سکتی ہے۔

(۲) اس قسم کی ابتدائی تعلیمی کتابوں میں نحو، صرف، لغت اور صحتِ کتابت کا پورا پورا اہتمام ہونا چاہیے تھا لیکن اس کتاب میں یہ کمی پوری طرح نمایاں ہے۔ البیت الخالیہ اور رہذا رجلان جیسی ترکیبیں اس کتاب میں ملتی ہیں۔ اسی طرح مسنون کا ترجمہ "سنت کیا گیا" بالکل مہمل ترجمہ ہے۔ نیز قرآن میں یہ اس معنیٰ میں مستعمل ہی نہیں ہے.......... حما مسنون کے معنیٰ ہیں "خمیر اٹھایا ہوا گارا"

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی بھی قابل غور ہیں:۔

مسکونہ، رہنے کی جگہ مغتسل، غسل کیا ہوا مغاضبا، غضب کیا ہوا۔

تیسرا لفظ لفظاً اور معناً دونوں طرح مسخ ہو گیا ہے۔ اصل میں یہ لفظ مغاضبا بمعنیٰ غضبناک، قرآن میں مستعمل ہوا ہے۔

اس قسم کی لفظی اور معنوی خامیوں کو دور کر دیا جائے تو یہ کتاب نوخیز نسل کو قرآن سے متعارف کرانے میں کافی حد تک ممد و معاون ہو سکتی ہے۔ (ع، غ، ح)